

# حکومت او اور جی شعبہ میں خریداری کی ترجیح سے متعلق پالیسی فراہم کر کے مقامی سامان (مواد) کو سامان اور خدمات کے ساتھ منسلک کر کے مینوفیکچرنگ، خدمات مہیا کرانے والوں کی حوصلہ افزائی کرے گی: پی پی ایل سی

Posted On: 13 APR 2017 7:40PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 13 - اپریل، وزیراعظم جناب نریندر مودی کی سربراہی میں مرکزی کابینہ نے بنگلہ دیش کے ساتھ ہائیڈروکاربن کے شعبے میں تعاون پر مفاہمت نامے کے فریم ورک پر دستخط کو منظوری دی ہے، جس کے تحت آندھر پردیش کے وشاکھاپٹنم میں پیٹرولیم اور توانائی (آئی آئی پی ای) کے ہندوستانی ادارے کے قیام کو بھی منظوری دی ہے۔ پارلیمانی کارروائی کے توسط سے پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کے تحت 12 اپریل 2017 کو تمام سرکاری اداروں میں (مقامی مواد سے منسلک پی پی ایل سی) خریداری کی ترجیح سے متعلق پالیسی فراہم کر کے اس ادارے کے قیام کی منظوری دی گئی۔

پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے سیکریٹری جناب کے ڈی ترپاٹھی نے ایک پریس کانفرنس میں کابینہ میٹنگ میں وزارت کے لئے کئے گئے مختلف فیصلوں کے بارے میں میڈیا کو بتایا۔ جناب کے ڈی ترپاٹھی نے بتایا کہ وزیراعظم جناب مودی کے ذریعہ ستمبر 2014 میں شروع کی گئی "میک ان انڈیا" مہم کے حصے کے طور پر ملک کی تعمیر میں وسیع تر پہلوؤں کی شروعات کی گئی، جو ہندوستان کو عالمی پیمانے کے مینوفیکچرنگ ہب (مرکز) میں تبدیل کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ اسی سلسلے کی کڑی کے طور پر حکومت نے خریداری کی ترجیح سے متعلق پالیسی فراہم کر کے ہندوستان میں تیل اور گیس پروجیکٹوں کے نفاذ کے وقت سامان اور خدمات میں مقامی مواد کی ترقی کی ترقی کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ ان مینوفیکچررس، خدمات فراہم کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی جا سکے، جو تیل اور گیس سے متعلق تجارتی سرگرمیوں میں مقامی اہداف کو پورا کر سکیں۔

پالیسی کے تحت، تیل اور گیس کی تجارتی سرگرمیوں کے لئے سامان، خدمات اور ای پی سی ٹھیکوں کے لئے مقامی مواد (سامان) کے اہداف میں بتدریج اضافہ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس پالیسی سے سپلائروں اور خدمات فراہم کرنے والوں کو 'میک ان انڈیا' پریکٹس کو اپنانے اور ملک کے اندر ہی سامان اور خدمات کی قدر میں اضافے کی امید ہے۔

اس کے علاوہ اس کے ذریعہ ملک کی معیشت میں مینوفیکچرنگ، سروسز اور ای پی سی سے متعلق سرگرمیوں میں اضافہ ہو سکے گا۔ اس کے نتیجے میں تیل اور گیس کے شعبے میں تمام سطحوں پر پیداوار میں اضافہ ہوگا اور روزگار کو فروغ حاصل ہوگا۔

جناب ترپاٹھی نے کہا کہ یہ پالیسی تیل اور قدرتی گیس کی وزارت کے تحت تمام سرکاری شعبے کی انٹرپرائزز اور ان کے مکمل ملکیتی اداروں پر لاگو ہوگی۔

کابینہ نے ہائیڈروکاربن کے میدان میں تعاون پر سمجھوتے کے ایک فریم ورک کو بھی منظوری دی تھی۔ اس سلسلے میں پہلی مرتبہ تبادلہ خیال، پیٹرولیم کے وزیر جناب دھرمیندر پردھان کے اپریل 2016 کے ڈھاکہ دورے کے دوران کیا گیا تھا، جس کا مقصد تیل اور گیس کے شعبے میں آپسی تعاون کے میدان یعنی شروعات، نگرانی اور جاری رکھنے سے متعلق کارروائیوں کو ایک امبریلا فریم ورک کے تحت لانا تھا۔ اس سے ہائیڈروکاربن شعبے میں بنگلہ دیش کے ساتھ ہماری سرگرمیوں کے لئے ایک ادارہ جاتی میکانزم فراہم کرے گا۔

ہندوستان اور بنگلہ دیش کے مابین تین دستاویزات پر دستخط کئے گئے ہیں۔ یہ اس طرح ہیں: بنگلہ دیش کوہائی اسپیڈ ڈیزل فراہم کرنے کے لئے علی گڑھ ریفرنری لمیٹیڈ (این ایل آر) اور بنگلہ دیش کارپوریشن کے درمیان خرید و فروخت سے متعلق معاہدہ، پیٹرونیت ایل این جی لمیٹیڈ کے ذریعہ کتب دیا جزیرے میں ایل این جی ٹرمنل کا قیام اور پیٹرونیت بنگلہ دیش کے ساتھ شراکت داری میں آئی او سی ایل کے ذریعہ ایک ایل پی جی ٹرمنل کا قیام۔ اس کے علاوہ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے بنگلہ دیش کی وزیراعظم محترمہ شیخ حسینہ کے ساتھ مل کر ہندوستان کے راہیکہ پور سے بنگلہ دیش کے لئے 2200 ملین ٹن ایچ ایس ڈی لے جانے والی ریل ریک کو بھی ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

\*\*\*\*\*

من - ش ت - ک ا